احساس ایمرجنسی کیش پروگرام

حکومت پاکستان کی جانب سے احساس ایمرجنسی کیش پروگرام ان ضرورت مند افرادکی مالی معاونت کیلیےمرتب کیا گیا ہے جن کے معاشی حالات کرونا وائرس کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ان متاثرین میں دیہاڑی دار افراد اور مزدور سر فہرست ہیں جو کہ حفاظتی اقدامات کے باعث گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور اپنے گھر والوں کیلیے دو وقت کی روٹی بھی نہیں کما پا رہے۔علاوہ ازیں نوکریوں کی بندش کی وجہ سے بھی بہت سے افراد خط غربت سے نیچے چلے گئے ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر احساس ایمرجنسی کیش پروگرام کواس طرح تشکیل دیا گیا ہے کہ مستحقین کواحساس کے موجودہ ڈیجیٹل ادئیگیوں کے نظام کےتحت فوری اور آسان طریقے سے امدادی رقم منتقل کی جا سکے۔

پروگرام کا کل بجٹ اور مسحقین کی تعداد

ایک کروڑ بیس لاکھ خاندان، 12,000روپے فی خاندان، کل بجٹ 144 ارب روپے

احساس ایس ایم ایس مہم

مستحق افراد کی نشاندہی کا آغازایس ایم ایس مہم کے ذریعے کیا جائے گا۔ جامع و موثر تشہیری مہم کے ذریعے شہریوں کو مطلع کیا جائے گا کہ وہ8171 پرایس ایم ایس بھیج کر پروگرام میں شامل ہونے کیلیے اپنی اہلیت کو جانچ سکیں ۔ اہل افراد کو بذریعہSMS رقم وصول کرنے کی اطلاع کر دی جائے گی اور جن افراد کے کوائف کی تصدیق قومی سماجی ومعاشی سروے کے اعداد و شمارسے نہ ہو سکے گی ان کو ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کرنے کو کہا جائے گا۔

مسحقین کی اہلیت کا معیار کیا ہوگا؟

درجہ اول: کفالت پروگرام کے 45 لاکھ موجودہ صارفین کو ماہانہ 2,000 روپے وظیفے کے ساتھ ساتھ اگلے چار ماہ کیلیے 1,000 روپے کی اضافی رقم دی جائے گی ۔ اس طرح انکو چار ماہ کی رقم 12,000 روپے یک مشت ادا کر دی جائے گی۔

درجہ دوئم: 75 لاکھ دیگر مستحقین کو 12,000 روپے یک مشت ادا کیے جائیں گے۔

اس درجہ بندی کے تحت دوطرح سے ضرورت مند افراد کی نشاندہی کی جائے گی۔
درجۂ دوئم (الف): وہ مستحقین جن کی شناخت قومی سماجی و معاشی سروے کی بنیاد پر کی جای گی۔

درجہ دوئم (ب): وہ افراد جو اس سروے میں شامل نہیں ہیں اور وہ جو اس سروےمیں شامل نہیں تھےان کے کوائف تصدیق کے لیے متعلقہ ضلعوں کو بھجوائیں گے۔ ضلعی انتظامیہ کو یہ سہولت دی جائے گی کہ وہ اس تصدیقی عمل میں درخواست گزار افراد کے کوائف کا اندراج کرسکیں۔
اندازاً چالیس لاکھ افراد قومی سماجی و خوشحالی سروے کے اعدادو شمار کے ذریعے اور ۳۵ لاکھ افراد ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے شامل کیے جائیں گے۔

مستحقین کی نشاندہی کے اس تمام عمل میں نادرا کی مدد سے اعداد و شمار و کوائف کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے اور کوئی غیر مستحق شخص پروگرام سے مستفید نہ ہو سکے۔

رقم کی ترسیل کا طریقۂ کار

نادرا اور بینکوں کے تعاون سے تمام ادائیگیاں بائیومیٹرک تصدیق پر مبنی نظام کے ذریعے کی جائیں گی۔ مستحقین نامزد بینکوں کے پوائنٹ آف سیل مراکز سے اپنی رقم وصول کر سکیں گے۔

مستحقین کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر صوبائی حکومتیں اس امر کو یقینی بنائیں گی کہ ادائیگیوں کے انتظامات کشادہ مقامات پر کیے جائیں اورموجودہ ادائیگی مراکز کو کھلا رہنے کی اجازت ہو اور ان مقامات پر کرونا سے بچاؤکی ممکنہ تدابیر کیلیے اقدامات کیے جائیں۔

تشہیری مہم میں اس بات کو بھرپور طریقے سے واضع کیا جائے گا کہ یہ ایک مرتبہ دی جانے والی امداد ان افراد کیلیے ہے جو کرونا وبا سے بری طرح معاشی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ اس بات کا بھرپور خیال رکھا جائے گا کہ اس امداد سے حقیقی ضرورتمند ہی مستفید ہوں۔